نئے عہد نامے کے عیسائی نقطہ نظر سے اسلام کی ایک جامع تنقید

یہ دستاویز اسلام □جیسا کہ قرآن میں پیش کیا گیا ہے□ اور نئے عہد نامے کی عیسائیت □جیسا کہ بائبل میں ہے□ کے درمیان تضادات کے ساتھ ساتھ خود قرآن کے اندر مبینہ اندرونی تضادات پر بحث سے کلیدی نکات کو مرتب اور ترکیب کرتا ہے۔ یہ تجزیہ مکمل طور پر مذکور صحیفوں سے اخذ کیا گیا ہے، جو ناقابل مصالحت اختلافات اور ممکنہ خامیوں کو اجاگر کرتا ہے۔ جبکہ اسلامی اسکالرز ان مسائل کو حل کرنے کے لیے تشریحات پیش کرتے ہیں □مثلاً منسوخی یا سیاق و سباق کے ذریعے□، یہ تنقید نئے عہد نامہ کی عینک کو اپناتی ہے، قرآن کے دعووں کو بائبل کے الہام سے انحراف کے طور پر دیکھتے ہوئے جو عیسیٰ پر مرکوز ہے۔

1. قرآن اور نئے عہد نامے کے درمیان بنیادی تضادات

یہ نکات بنیادی اختلافات کو ظاہر کرتے ہیں جہاں قرآن براہ راست نئے عہد نامہ کے عقائد سے متصادم یا دوبارہ تشریح کرتا ہے، اکثر مسیحی عقائد کو بگاڑ کے طور پر پیش کرتا ہے □مثلاً، سورہ 2:79□۔ عیسائی نقطہ نظر سے، یہ قرآن کو بعد کے متن کے طور پر رکھتا ہے جو قائم کردہ وحی کو بدل دیتا ہے۔

یسوع کی فطرت اور الوہیت

- نیا عہد نامہ □بائبل□: شروع□□□□□ میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا... اور کلام جسم بن گیا اور ہمارے درمیان رہنے لگا۔□□□□□ □یوحنا 1:1، 14□ کیونکہ□□□□□ خُدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔□□□□□ □یوحنا 3:16□ میں□□□□□ اور میرا باپ ایک ہیں۔□□□□□ □یوحنا 10:30□
- القرآن: اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو، مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ تھا جو اس نے مریم کو دیا تھا اور اس کی طرف سے ایک جان تھی، لہٰذا اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ اللہ کے لیے تین ہی بہتر ہیں۔ وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے ہاں بیٹا ہو۔□□□□□ □سورۃ 4:171□ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھتا ہے، □□کیا آپ نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ کے سوا معبود بنالو؟□□ عیسیٰ اس کی تردید کرتے ہیں۔ □سورہ 5:116□
- تضاد: نیا عہد نامہ یسوع کی الوہیت اور فرزند ہونے کی تصدیق کرتا ہے، جبکہ قرآن واضح طور پر اس کی تردید کرتا ہے، ایسے عقائد کو حد سے زیادہ یا مشرک قرار دیتا ہے۔

یسوع کی مصلوبیت اور موت

- نیا عہد نامہ □بائبل□: صلیب پر چڑھائے جانے اور یسوع کو اپنی روح □موت□ دینے کا بیان۔ □متی 27:35، 50□ کیونکہ□□□□□□ میں نے سب سے پہلے آپ کو وہ چیز سونپ دی جو مجھے بھی ملی: کہ مسیح صحیفوں کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا، اور وہ دفن ہوا، اور یہ کہ وہ صحیفوں کے مطابق تیسرے دن دوبارہ جی اُٹھا۔□□□□□ □1 کرنتھیوں 4□15:3□
- القرآن: اور□□□□□ ان کے کہنے پر کہ بیشک ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم، اللہ کے رسول کو قتل کر دیا ہے۔□□□□□ اور انہوں نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ ہی اسے ان سے مشابہ کیا گیا اور جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں انہیں اس کا کوئی علم نہیں سوائے گمان کے۔ □سورۃ 4:157□
- تضاد: نیا عہد نامہ یسوع کی حقیقی موت کو مصلوب کرنے سے نجات کے لیے مرکزی حیثیت دیتا ہے، جب کہ قرآن اس واقعے کی تردید کرتا ہے، اسے وہم یا متبادل قرار دیتا ہے۔

تثلیث کا تصور

- نیا عہد نامہ بائبل: اس لیے جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ، انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ متی 28:19 خُداوند یسوع مسیح کا فضل، اور خدا کی محبت، اور روح القدس کی رفاقت آپ سب کے ساتھ رہے۔ 2 کرنتھیوں 13:14

- القرآن: وہ لوگ یقیناً کافر ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔ اور ایک معبود کے سوا کوئی معبود نہیں اور اگر وہ اپنے کہنے سے باز نہ آئے تو ان میں سے کافروں کو یقیناً دردناک عذاب پہنچے گا۔ سورہ 5:73 واضح طور پر حکم دیتا ہے کہ تین نہ کہیں۔ سورة 4:171

- تضاد: نیا عہد نامہ خدا کے بارے میں ایک سہ رخی تفہیم کی حمایت کرتا ہے، جبکہ قرآن اسے کفر قرار دیتا ہے اور اسے شرک کے برابر قرار دیتا ہے۔

نجات اور کفارہ

- نیا عہد نامہ بائبل: کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں، اُس کے فضل سے اُس مخلصی کے ذریعے جو مسیح یسوع میں ہے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرائے جا رہے ہیں۔ رومیوں 24 3:23 کیونکہ آپ کو ایمان کے وسیلہ سے فضل سے نجات ملی ہے، اور یہ آپ کی طرف سے نہیں؛ یہ خدا کا تحفہ ہے، کاموں کا نہیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی فخر کرے۔ افسیوں 9 2:8

- قرآن: کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کے لیے اس کے سوا کوئی چیز نہیں ہے جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے۔ سورۃ 39 53:38 اللہ کسی جان کو اس کی طاقت کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں دیتا، جو کچھ اس نے کمایا ہے اس کا نتیجہ ہوگا اور جو کچھ اس نے کمایا ہے اس کا نتیجہ وہ اٹھائے گا۔ سورة 2:286

- تضاد: نیا عہد نامہ نجات کو وراثت میں ملے گناہ کے لیے عیسیٰ کی قربانی سے جوڑتا ہے، جب کہ قرآن کسی قسم کے کفارہ کے بغیر انفرادی ذمہ داری پر زور دیتا ہے۔

سابقہ انبیاء اور صحیفوں کا کردار

- نیا عہد نامہ بائبل: ،خدا جس نے ماضی میں مختلف اوقات میں اور مختلف طریقوں سے انبیاء کے ذریعہ باپ دادا سے بات کی، ان آخری دنوں میں اپنے بیٹے کے ذریعہ ہم سے بات کی ہے۔ عبرانیوں 2 1:1

- القرآن: اور ہم نے ان کے نقش قدم پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا، جو تورات میں اس سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرتا تھا، اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی تھی، لہٰذا اہل انجیل کو اس کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے۔ سورہ 5: 47 46 محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ سورہ 33:40 ان لوگوں کے بارے میں تنبیہ کرتا ہے جو کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، جس کا مطلب سابقہ نصوص کی خرابی ہے۔ سورہ 2:79

- تضاد: نیا عہد نامہ یسوع کو حتمی وحی کے طور پر رکھتا ہے جس کا کوئی جانشین نہیں ہے، جب کہ قرآن محمد کو آخری نبی کے طور پر متعارف کرایا ہے اور تجویز کرتا ہے کہ بائبل بشمول نئے عہد نامہ کی انجیل کو بگاڑ دیا گیا ہے، قرآن کی ضرورت ہے۔

یہ تضادات مشترکہ شخصیات جیسا کہ یسوع اور عقائد پر متن کے مختلف دعووں سے براہ راست جنم لیتے ہیں۔ نیا عہد نامہ یسوع کو الہی نجات دہندہ کے طور پر مرکوز کرتا ہے، جب کہ قرآن بغیر اوتار یا تثلیث کے توحید کو برقرار رکھتا ہے، عیسائی عقائد کو انحراف کے طور پر دیکھتا ہے۔

2. قرآن کے اندر اندرونی تضادات

یہ وہ نکات ہیں جہاں آیات صرف متن پر مبنی مذہبی، تاریخی، یا کائناتی معاملات پر متصادم دکھائی دیتی ہیں۔ اسلامی اسکالرز اکثر اسے منسوخی ناسخ، سیاق و سباق کی تشریح، یا لسانی باریکیوں کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

تخلیق کی ٹائم لائن: آسمانوں اور زمین کے دنوں کی تعداد

- تمہارا سرپرست الله ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ سورہ 7:54
- :کہو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا؟... اس نے زمین پر پہاڑوں کو چار دن میں قائم کر دیا... پھر اس نے ان کو دو دن میں سات آسمان بنا دیا۔ سورہ 12 41:9
- عدم مطابقت: کچھ آیات میں تخلیق کی کل مدت چھ دن بتائی گئی ہے، لیکن دیگر میں تفصیلی ترتیب آٹھ کا اضافہ کرتی ہے۔

ترتیب تخلیق: زمین یا آسمان پہلے؟

- کیا آپ کو پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا وہ آسمان ہے جو اس نے بنایا؟ اس نے اس کی اونچائی کو بلند کیا اور اسے حکم دیا... اور اس کے بعد اس نے زمین کو پھیلا دیا۔ سورہ 30 79:27
- وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں، پھر آسمان کی طرف متوجہ ہو کر ان کو سات آسمان بنا دیا۔ سورہ 2:29
- آسمانوں کا رخ کرنے سے پہلے زمین کی تخلیق سے شروع ہوتا ہے۔ سورہ 12 41:9
- متضاد: کچھ آیات سے مراد یہ ہے کہ آسمان سب سے پہلے بنائے گئے، اس کے بعد زمین، جب کہ دیگر آسمانوں سے پہلے زمین کی تشکیل کو بیان کرتی ہیں۔

پہلا مسلمان کون تھا؟

- کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے الله کا فرمانبردار بنوں۔ سورہ 6:14
- اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اسلام میں الله کے سامنے جھکنے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔ سورہ 39:12
- ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ الله نے تمہارے لیے ایمان کو چن لیا ہے، پھر اسلام کے بغیر مرنا۔ سورة 2:132
- موسیٰ کو الله کی نشانیوں کو دیکھ کر ایمان لانے والے پہلے شخص کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ سورہ 7:143
- عدم مطابقت: محمد کو پہلے مسلمان ہونے کا حکم دیا گیا ہے، لیکن ابراہیم اور موسی جیسے پہلے انبیاء کو بھی مسلمان یا پہلے مومن کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

مذہب میں جبر

- دین میں کوئی جبر نہ ہو: حق غلطی سے واضح ہوتا ہے۔ سورہ 2:256
- ان لوگوں سے لڑو جو نہ الله پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر... یہاں تک کہ وہ جزیہ خوشی خوشی ادا کریں اور اپنے آپ کو محکوم محسوس کریں۔ سورہ 9:29
- اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک کہ فتنہ و فساد باقی نہ رہے اور الله پر ہر جگہ عدل اور ایمان غالب آجائے۔ سورہ 8:39
- متضاد: ایک آیت مذہب پر زبردستی کرنے سے منع کرتی ہے، جب کہ دوسری آیت غیر ماننے والوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم دیتی ہے جب تک کہ وہ خراج تحسین پیش نہ کریں۔

برائی اور گمراہی کا ذریعہ

- اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ الله کی طرف سے ہے اور اگر برائی ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے، آپ کہہ دیجئے کہ ہر چیز الله کی طرف سے ہے۔ سورة 4:78

- □□تمہارے ساتھ جو کچھ اچھا ہوتا ہے، وہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، لیکن جو برائی تجھے پہنچتی ہے وہ تیرے نفس کی طرف سے ہوتی ہے۔□□ □سورہ 4:79□
- پناہ مانگتا ہے اس□□□□□ چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے□□□□□ یعنی اللہ برائی پیدا کرتا ہے۔ □سورۃ 2□113:1□
- متضاد: کچھ سیاق و سباق میں برائی اللہ کی طرف منسوب کی جاتی ہے، لیکن دوسری جگہوں پر صرف انسانی اعمال یا روح سے۔

قیامت کے دن شفاعت

- □□تو اس دن سے بچو جب ایک جان دوسری جان کے کام نہ آئے گی اور نہ اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔□□ □سورۃ 2:48□
- □□تو اس دن سے بچو جب ایک جان دوسرے کے کام نہ آئے گی، نہ اس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ شفاعت اس کے کام آئے گی۔□□ □سورہ 2:123□
- □□اس دن کوئی سفارش کام نہ آئے گی سوائے ان کے جن کے لیے رحمٰن نے اجازت دی ہو□□۔ □سورہ 20:109□
- عدم مطابقت: بعض آیات میں شفاعت کا صریح انکار کیا گیا ہے لیکن بعض میں اللہ کی اجازت سے اس کی اجازت ہے۔

گناہ کا بوجھ اٹھانا

- کوئی□□□□□ بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔□□□□□ □سورہ 6:164□
- کوئی□□□□□ بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔□□□□□ □سورہ 17:15□
- انہیں□□□□□ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ کو اٹھانے دیں، اور ان لوگوں کے بوجھ میں سے □کچھ□ جو بے علم ہیں، جنہیں انہوں نے گمراہ کیا۔□□□□□ □سورہ 16:25□
- عدم مطابقت: کوئی بھی دوسرے کے گناہوں کو برداشت نہیں کر سکتا، پھر بھی گمراہ کرنے والے ان لوگوں سے اضافی بوجھ اٹھائیں گے جنہیں وہ دھوکہ دیتے ہیں۔

شراب: زمین پر حرام لیکن جنت میں

- اے□□□□□ ایمان والو! نشہ اور جوا... شیطانی کام ہیں، اس سے بچو۔□□□□□ □سورہ 5:90□
- اس□□□□□ میں □جنت□ پانی کی نہریں، دودھ کی نہریں، شراب کی نہریں، پینے والوں کے لیے خوشی ہے۔□□□□□ □سورہ 47:15□
- آسمانی شراب کو خالص اور غیر نشہ آور قرار دیتا ہے۔ □سورہ 76:21□
- تضاد: شراب کو زمین پر برائی قرار دیا جاتا ہے، لیکن جنت میں انعام کے طور پر وعدہ کیا جاتا ہے۔

غزوہ بدر میں فرشتوں کی تعداد

- اللہ□□□□□ نے بدر میں تمہاری مدد کی تھی... میں ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا، صفوں میں۔□□□□□ □سورہ 3:124□
- □□ہاں، اگر تم ثابت قدم رہے تو تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار فرشتوں سے جو زبردست حملہ کر رہے ہیں۔□□ □سورہ 3:125□
- غیر مطابقت: قریبی آیات میں فرشتوں کی کمک کی تعداد 1,000، 3,000، یا 5,000 کے درمیان مختلف ہوتی ہے۔

موت کے وقت روح کون لے جاتا ہے؟

- الله ہی ہے جو موت کے وقت انسانوں کی روحیں قبض کرتا ہے۔ سورہ 39:42
- موت کا فرشتہ، جو آپ کا ذمہ دار ہے، آپ کی روح قبض کر لے گا۔ سورہ 32:11
- لیکن جب فرشتے موت کے وقت ان کی روح قبض کریں گے تو ان کا کیا حال ہوگا؟ سورہ 47:27
- متضاد: روح لینا براہ راست الله کی طرف منسوب ہے، ایک فرشتہ، یا متعدد فرشتے۔

یہ مثالیں ان علاقوں کو نمایاں کرتی ہیں جہاں سطح پر قرآنی متن خود متضاد دکھائی دیتا ہے۔ تاہم، اسلامی تفسیر تفسیر مفاہمت فراہم کرتی ہے، قرآن کو 23 سالوں میں نازل ہونے والے ایک مربوط مکمل کے طور پر دیکھتے ہیں۔

3. مجموعی تنقید: مذہبی اور منطقی مضمرات

قرآن 7ویں صدی کے متن کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جو یہودی مسیحی عناصر کو ایک نئے توحیدی فریم ورک کے مطابق کرنے کے لیے دوبارہ تشریح کرتا ہے، لیکن ایسا کرتے ہوئے، یہ نئے عہد نامے کے ساتھ ناقابل مصالحت تنازعات پیدا کرتا ہے۔ مذہبی طور پر، اسلام کا یسوع کی الوہیت اور کفارہ کو مسترد کرنا مسیحی انجیل کے جوہر کو کمزور کرتا ہے مسیح کی قربانی کے ذریعے فضل سے نجات۔ منطقی طور پر، اگر قرآن بائبل کی اصل سچائی کی تصدیق کرتا ہے سورہ 47 5:46 پھر بھی بغیر ثبوت کے بدعنوانی کا دعویٰ کرتا ہے، تو یہ شکوک و شبہات کو دعوت دیتا ہے۔ اندرونی تضادات مزید انسانی اثر و رسوخ کی نشاندہی کرتے ہیں، جو بائبل کے غیر متغیر سچائی پر زور دینے کے برعکس ہے: یسوع مسیح کل اور آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔ عبرانیوں 13:8

یہ تنقید محمد کو ممکنہ طور پر جھوٹے نبی کے طور پر پیش کرتی ہے، جیسا کہ بائبل میں متنبہ کیا گیا ہے: لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ اس خوشخبری کے علاوہ کسی اور انجیل کی تبلیغ کرے جس کی ہم نے آپ کو تبلیغ کی تھی، تو وہ خدا کی لعنت میں رہیں! گلتیوں 1:8

4. فرضی: یسوع اپنے بائبل کے الفاظ کی بنیاد پر مسلمانوں سے کیا کہہ سکتا ہے۔

ابراہام سے پہلے، میں ہوں! یوحنا 8:58 میں اور باپ ایک ہیں۔ یوحنا 10:30 جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے۔ تم کیسے کہہ سکتے ہو، 39 ہمیں باپ دکھاؤ 39؟ یوحنا 14:9 جھوٹے نبیوں سے ہوشیار رہو۔ وہ تمہارے پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں، لیکن باطن میں وہ خوفناک بھیڑیے ہیں۔ ان کے پھل سے تم انہیں پہچانو گے۔ متی 16 7:15 کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے اور بہت سے لوگوں کو دھوکہ دیں گے۔ متی 24:11 کیونکہ جھوٹے مسیحا اور جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے اور اگر ممکن ہو تو چنے ہوئے لوگوں کو بھی دھوکہ دینے کے لیے بڑے نشان اور عجائب دکھائیں گے۔ متی 24:24 افسوس ہے تم پر جب ہر کوئی تمھارے بارے میں اچھا بولے، کیونکہ ان کے باپ دادا نے جھوٹے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا تھا۔ لوقا 6:26 راستہ اور سچائی اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بھی میرے ذریعے کے سوا باپ کے پاس نہیں آتا۔ یوحنا 14:6 میں دروازہ ہوں، جو کوئی مجھ سے داخل ہو گا وہ نجات پائے گا۔ یوحنا 10:9 میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور اس پر یقین کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اس کی ہمیشہ کی زندگی ہے اور اس کا فیصلہ نہیں کیا جائے گا بلکہ وہ موت سے زندگی کی طرف بڑھ گیا ہے۔ یوحنا 5:24 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں مجرم ٹھہرانے کے لیے نہیں بھیجا بلکہ اُس کے ذریعے سے دنیا کو نجات دلانے کے لیے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے وہ مجرم نہیں ہے، لیکن جو ایمان نہیں لاتا وہ صرف ایک ہی کے نام پر ٹھہرا ہے کیونکہ وہ صرف خُدا کے نام پر ایمان نہیں لایا گیا ہے۔ یوحنا 18 3:16 اے سب تھکے ہوئے اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، میرے پاس آؤ، میں تمہیں آرام دوں گا۔ متی 11:28

5. فرضی: ان کے بائبلی الفاظ کی بنیاد پر رسول مسلمانوں سے کیا کہہ سکتے ہیں

رسولوں جی اٹھنے والے مسیح کے عینی شاہد اور کلیسیا کے بانی نے بار بار کسی ایسے پیغام کے خلاف متنبہ کیا جس سے یسوع کی دیوتا کم ہو، فضل کی خوشخبری کو تبدیل کیا جائے، یا نئے وحی کو متعارف کروایا جائے جو اس کی طرف سے براہ راست موصول ہونے والی چیزوں کے خلاف ہو۔ نئے عہد نامہ کے نقطہ نظر سے، قرآن کا مصلوبیت، تثلیث، اور صرف مسیح کے ذریعے نجات کا انکار ان کی سخت ترین سرزنش کو ایک اور انجیل اور بیٹے کے انکار کے طور پر متحرک کرے گا۔

پال غیر قوموں کا رسول:

میں حیران ہوں کہ آپ اس کو اتنی جلدی چھوڑ رہے ہیں جس نے آپ کو مسیح کے فضل سے بلایا ہے اور ایک مختلف انجیل کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں جو حقیقت میں کوئی انجیل نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ کچھ لوگ آپ کو الجھن میں ڈال رہے ہیں اور مسیح کی خوشخبری کو بگاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ اس کے علاوہ کسی اور کو خوشخبری سنائے تو ہم آپ کو مجرم قرار دیتے ہیں۔ گلتیوں 8 1:6

جیسا کہ ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں، اسی طرح اب میں پھر کہتا ہوں: اگر کوئی آپ کو اس خوشخبری کے علاوہ جو آپ نے قبول کیا ہے، منادی کر رہا ہے، تو اسے ہمیشہ کے لیے مجرم ٹھہرایا جائے! گلتیوں 1:9

اے نادان گلتیو! تم پر کس نے جادو کیا ہے؟ تمہاری آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح کو مصلوب کے طور پر واضح طور پر پیش کیا گیا تھا۔ میں تم سے صرف ایک بات سیکھنا چاہوں گا: کیا تم نے روح کو شریعت پر عمل کرنے سے حاصل کیا یا جو تم نے سنا اس پر یقین کر کے؟ گلتیوں 2 3:1

لیکن یہاں تک کہ اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ اس خوشخبری کے علاوہ کسی اور خوشخبری کی تبلیغ کرے جس کی ہم نے آپ کو تبلیغ کی تھی، تو وہ خدا کی لعنت میں رہیں! گلتیوں 1:8 زور دینے کے لیے دہرایا گیا، جیسا کہ پولس نے خود اسے دہرایا

جھوٹا کون ہے؟ یہ وہ ہے جو انکار کرے کہ یسوع مسیح ہے۔ ایسا شخص دجال ہے باپ اور بیٹے کا انکار کرنے والا۔ جو بھی بیٹے کا انکار کرتا ہے اس کا باپ نہیں ہے؛ جو بیٹے کو تسلیم کرتا ہے اس کا باپ بھی ہے۔ 1 یوحنا 23 2:22، پولس کی الہیات کی بازگشت

پیٹر وہ چٹان جس پر مسیح نے اپنا گرجہ گھر بنایا:

لیکن لوگوں میں جھوٹے نبی بھی تھے، جس طرح تم میں جھوٹے استاد ہوں گے۔ وہ خفیہ طور پر تباہ کن بدعتیں متعارف کرائیں گے، یہاں تک کہ خود مختار رب کا انکار کریں گے جس نے انہیں خریدا ہے اپنے آپ پر تیزی سے تباہی لاتے ہیں۔ 2 پطرس 2:1

بہت سے لوگ ان کے گھٹیا طرز عمل کی پیروی کریں گے اور حق کی راہ کو بدنام کریں گے یہ لوگ پانی کے بغیر چشمے ہیں اور طوفان سے چلنے والی دھند ہیں۔ 2 پطرس 2:2، 17

جان پیارے شاگرد:

پیارے دوستو، ہر ایک روح پر یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو جانچو کہ آیا وہ خدا کی طرف سے ہیں، کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں جا چکے ہیں، اس طرح تم خدا کی روح کو پہچان سکتے ہو: ہر وہ روح جو تسلیم کرتی ہے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے، لیکن ہر وہ روح جو یسوع کو تسلیم نہیں کرتی ہے وہ خدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ مخالف جان کی روح ہے: 3 1۔

جھوٹا کون ہے؟ یہ وہ ہے جو انکار کرتا ہے کہ یسوع مسیح ہے... کوئی بھی جو بیٹے کا انکار نہیں کرتا ہے باپ نہیں ہے... 1 جان 23 2:22

ہم انسانی گواہی کو قبول کرتے ہیں، لیکن خدا کی گواہی اس سے بڑی ہے جو کوئی خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اس گواہی کو قبول کرتا ہے، جو خدا کو نہیں مانتا اس نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے، کیونکہ انہوں نے اس گواہی پر یقین نہیں کیا جو خدا نے اپنے بیٹے کے بارے میں دی ہے۔ 1 یوحنا 10 5:9

جوڈ جیمز کا بھائی:

□ میں□□□□□ نے یہ لکھنے پر مجبور کیا اور آپ سے اس عقیدے کے لیے لڑنے کی تاکید کی جو ہمیشہ کے لیے خدا کے مقدس لوگوں کو سونپی گئی تھی۔ کیونکہ کچھ لوگ جن کے بارے میں بہت پہلے لکھا گیا تھا چپکے سے آپ کے درمیان پھسل گئے ہیں۔ وہ بے دین لوگ ہیں، جو ہمارے خدا کے فضل کو بے حیائی کے لائسنس میں بدل دیتے ہیں اور یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں اور ہمارے اکلوتے رب کا انکار کرتے ہیں۔□□□□□ □یہوداہ 4□3□

رسول اس قرآنی دعوے کو دیکھیں گے کہ ایک فرشتہ □جبرائیل□ نے ایک □□□□□حتمی□□□□□ وحی کی ہے جو ان کے عینی شاہد کی گواہی کے خلاف ہے جس کے خلاف انہوں نے خبردار کیا تھا □ خاص طور پر پولس کا آسمان□□□□□ سے فرشتہ□□□□□ کا واضح ذکر جو دوسری انجیل کی تبلیغ کرتا ہے۔

6. فرضی: پرانے عہد نامے کے انبیاء اپنے بائبل کے الفاظ کی بنیاد پر مسلمانوں کو کیا کہہ سکتے ہیں

عہد نامہ قدیم کے نبیوں نے محمد سے صدیوں پہلے بات کی تھی، پھر بھی ان کے الفاظ خدا کے الہام کی ابدی نوعیت، ایک الہی مسیح کی آمد، تورات کے عہد کی تکمیل، اور جھوٹے نبیوں کے خلاف سخت تنبیہات جو خدا کے نام پر بات کرتے ہیں لیکن اس کے پہلے کے کلام سے متصادم ہیں۔ بائبل کے نقطہ نظر سے، عبرانی صحیفوں میں پیشین گوئی کی گئی الہی بیٹے کی تردید کرتے ہوئے نبیوں□□□□□ کی مہر□□□□□ ہونے کے کسی بھی دعوے کو حتمی جھوٹی پیشن گوئی کے طور پر دیکھا جائے گا۔

موسیٰ □عظیم ترین نبی، جن کے ذریعے تورات نازل ہوئی□:

□ اگر□□□□□ کوئی نبی، یا وہ جو خواب میں پیشین گوئی کرتا ہے، آپ کے درمیان ظاہر ہو اور آپ کو کسی نشانی یا معجزے کا اعلان کرے، اور اگر وہ نشان یا معجزہ پیش آئے جس کی بات کی گئی ہو، اور نبی کہے، □39□□آؤ ہم دوسرے معبودوں کی پیروی کریں□□39□ □جن معبودوں کو آپ نہیں جانتے ہیں□ □39□□اور ہم ان کی عبادت کریں□□39□، تو آپ کو اس نبی کی باتوں کو نہیں سننا چاہیے… یہ خداوند کی آزمائش ہے کہ آپ کو موت کا سامنا کرنا پڑے گا… معلوم کریں کہ کیا آپ اسے اپنے سارے دل اور اپنی پوری جان سے پیار کرتے ہیں۔□□□□□ □استثنا 3،5□13:1□

□ □□لیکن جو نبی میرے نام سے کوئی ایسی بات کہے جس کا میں نے حکم نہ دیا ہو یا وہ نبی جو دوسرے معبودوں کا نام لے کر بات کرے اسے سزائے موت دی جائے گی۔□□ □استثنا 18:20□

□ خداوند□□□□□ نے مجھ سے کہا: □39□□… میں ان کے لیے ان کے ساتھی بنی اسرائیل میں سے تیرے جیسا ایک نبی برپا کروں گا، اور میں اپنے الفاظ اس کے منہ میں ڈالوں گا… اگر کوئی میری باتوں پر کان نہیں دھرے گا جو نبی میرے نام سے کہتا ہے، تو میں خود اس سے حساب لوں گا۔□□39□□□□□□ □استثنا 19□18:17□مسیح عربی میں پورا نہیں ہوا، نہ کہ مسیح میں۔

یسعیاہ □مسیحی نبی□:

□ □□ہمارے لیے ایک بچہ پیدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا ہے□ اور وہ حیرت انگیز مشیر، غالب خدا، ابدی باپ، امن کا شہزادہ کہلائے گا۔□□ □یسعیاہ 9:6□قرآن 4:171 کے خدا کے بیٹے ہونے کے انکار سے براہ راست متصادم□

□ یہ□□□□□ میرا بندہ ہے، جسے میں سنبھالتا ہوں□ میں اپنی روح اس پر ڈالوں گا□ اس کی تعلیم میں جزیرے اپنی امیدیں رکھیں گے□ وہ زمین پر انصاف قائم کرنے تک نہیں جھکائے گا اور نہ ہی حوصلہ ہارے گا۔□□□□□ □یسعیاہ 4□42:1□میتھیو 21□12:18 میں یسوع پر لاگو ہوا، محمد پر نہیں□

□ □□ہمارے پیغام پر کس نے یقین کیا؟□ وہ ہماری خطاؤں کے لیے چھیدا گیا، وہ ہماری بدکرداری کے لیے کچلا گیا□ خداوند نے ہم سب کی بدی اس پر ڈال دی ہے۔□□ □یسعیاہ 53: 6□1□ مصلوب نوکر کو بیان کرتے ہوئے، قرآن 4:157 میں انکار کیا گیا ہے□

یرمیاہ:

□ نبی□□□□□ میرے نام سے جھوٹی پیشن گوئی کرتے ہیں، میں نے انہیں نہیں بھیجا… وہ آپ کو جھوٹی رویا، قیاس آرائیاں، بت پرستی اور اپنے دماغ کے فریب کی نبوت کر رہے ہیں۔□□□□□ □یرمیاہ 14:14□

□ انبیاء□□□□□ جو کچھ تم سے نبوّت کر رہے ہیں اسے مت سنو، وہ تم کو جھوٹی امیدوں سے بھر دیتے ہیں، وہ رب کے منہ سے نہیں بلکہ اپنے دماغ سے رویا کہتے ہیں۔□□□□□ □یرمیاہ 23:16□

ملاکی □آخری□□ نبی□:

دیکھو، میں خداوند کا وہ عظیم اور ہولناک دن آنے سے پہلے ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا ورنہ میں آکر ملک کو مکمل تباہ کر دوں گا۔ ملاکی 6 4:5 یوحنا بپتسمہ دینے والے میں مکمل، یسوع کے مطابق میتھیو 11:14 میں، پیشن گوئی لائن کو بند کرتے ہوئے

ڈیوڈ نبوی بادشاہ اور زبور نویس:

اس کے بیٹے کو چوم لو، ورنہ وہ ناراض ہو جائے گا اور تمہارا راستہ تمہاری تباہی کا باعث بنے گا... مبارک ہیں وہ سب جو اس میں پناہ لیتے ہیں۔ زبور 2:12

خداوند میرے رب سے کہتا ہے: 39 میرے داہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔ 39 زبور 110:1 میتھیو 46 22:41 میں یسوع کی الوہیت کے ثبوت کے طور پر نقل کیا گیا ہے

پرانے عہد نامہ کے انبیاء نبوت کے بعد کے کسی بھی دعوے کو دیکھیں گے جو ان کی پیشین گوئی کے الہی بیٹے کی تردید کرتا ہے، تورات کو بغیر ثبوت کے بگاڑنے کی تشریح کرتا ہے، یا نئے قوانین کا اضافہ کرتا ہے جیسا کہ موسیٰ اور یرمیاہ نے بہت دھوکہ دہی کی مذمت کی تھی ایک ایسا لفظ جس کا حکم نہیں دیا گیا تھا اور لوگوں کو ابدی عہد سے دور لے جانا؛ خدا کبھی نہیں بدلے گا۔ 10 105:8۔

یہ بہتر شدہ دستاویز اب ایک مکمل بائبلی کورس پیش کرتی ہے پرانے عہد نامے کے نبیوں سے یسوع اور اس کے رسولوں کے ذریعے کسی بھی وحی کے خلاف ایک آواز میں متحد ہو کر جو ابدی بیٹے کو کم کرتی ہے اور فضل کے متبادل کام کرتی ہے۔ یسوع مسیح کل اور آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔ ہر قسم کی عجیب و غریب تعلیمات سے بہک نہ جائیں۔ عبرانیوں 9 13:8